Date:____________

سوال: اجتہاد سے کیا مراد ہے؟ اس کی ضرورت واہمیت اور اصول و ضوابط پر بحث کریں۔ (۲۰۲۲ء)

CS CamScanner

۱۔ تعارف:

اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ دین اسلام ہمیشہ باقی رہیگا کیونکہ اس میں ہر زمانے کے انسانوں کو پیش آنیوالی ضرورتوں کا سامان موجود ہے زمان و مکان کی تبدیلی سے نئے نئے مسائل سے پیدا ہونیوالے نئے نئے مسائل کو حل کرنے کا ایک شرعی طریقہ اجتہاد ہے۔ اجتہاد اسلامی قانون سازی کا ایک اہم ذریعہ ہے جسکا مطلب ان نئے نئے مسائل اور حالات کا حل قرآن و سنت کی روشنی میں تلاش کرنا، جبکہ ان مسائل کے بارے میں واضح نصوص موجود نہ ہوں۔ اجتہاد اجتماعی طور پر علماء اور فقہا کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد آپ کے صحابہؓ کو زیادہ وسیع زندگی سے دوچار ہونا پڑا جب انہیں نئے معاملات کا سامنا ہوتا تو وہ قرآن کی طرف رجوع کرتے اگر اس میں حکم نہ پاتے تو رسول کی روایات سے فیصلے ڈھونڈتے تھے اور نہ ملنے پر شریعت کی روح اور عام قواعد کی روشنی میں حل تلاش کرتے۔ جیساکہ قرآن حکیم میں ارشاد ہے: وامرھم شوری بینھم (اور اپنے معاملات باہم مشورے سے چلاتے ہیں)۔

۲۔ اجتہاد کا لغوی معنی:

امام راغب اصفہانی اجتہاد کا لغوی معنی بیان کرتے ہیں

الاجتھاد (افتعال) کے معنی کسی کام پر پوری طاقت صرف کرنے اور اس میں انتہائی مشقت اٹھانے پر طبیعت کو مجبور کرنے کے ہیں۔ کہا جاتا ہے: جھدت رائی و اجتھدتہ "میں نے خود فکر سے اپنی رائے کو مشقت اور تعب میں ڈالا" مفردات القرآن

nix NOTE 10 PRO
CamScanner

Date: ______

اجتہاد کی اصطلاحی تعریف:

امام غزالی اجتہاد کی تعریف یوں فرماتے ہیں: "مجتہد کا شرعی احکام کے علم کی تلاش میں اپنی کوشش کرنا" اس سے مراد ہے کہ اجتہاد قرآن و سنت میں کامل غور و فکر کرکے اس کی روشنی میں مسائل حل کرنے کا نام ہے۔

علامہ طاہر پٹنی لکھتے ہیں: کتاب و سنت پر قیاس کرکے کسی حکم کے حصول میں پوری کوشش کرنے کو اجتہاد کہتے ہیں۔

حجیت اجتہاد پر دلائل:

قرآن و سنت دونوں ہی سے ایسے دلائل ملتے ہیں جو نہ صرف اجتہاد کا ثبوت دیتے ہیں بلکہ اس کی دعوت کے ساتھ ساتھ اسے سراہتے بھی ہیں۔ قرآن و سنت سے اجتہاد کے متعلق دلائل مندرجہ ذیل ہیں:

قرآن مجید سے اجتہاد کا ثبوت:

قرآن مجید احکام شرع پر غور کرنے اور اختلافی مسائل پر اہل علم کی طرف رجوع کرنے کو واجب قرار دیتا ہے۔ سورۃ العنکبوت میں ارشاد الٰہی ہے:

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا (العنکبوت 69)

ترجمہ: اور جنہوں نے ہمارے راستے میں جدوجہد کی ہم انہیں اپنا راستہ دکھائیں گے۔

ایک اور مقام پر ارشاد ہے: ترجمہ: پس کیوں نہ ایسا کیا گیا کہ مومنوں کے ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکل آئے جو دین میں فہم و بصیرت پیدا کرتی۔ (التوبہ 122)

قرآن کی یہ آیات واضح طور پر ثابت کرتی ہیں کہ اللہ

Infinix NOTE 10 PRO

CamScanner

(3)

رب العزت نے اپنے بندوں کو قرآن و سنت میں غور و فکر کرنیکی دعوت دی ہے۔

Use marker for references

سنتِ نبوی سے اجتہاد کا ثبوت:-

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اقوال و افعال سے بھی اجتہاد کے ثبوت ملتے ہیں۔ جب آپ نے حضرت معاذ بن جبل کو یمن کا قاضی مقرر فرمایا: تو آپ نے سوال پوچھا کہ اے معاذ! تم کس طرح حکم کرو گے؟ انھوں نے کہا: میں کتاب اللہ سے فیصلہ کروں گا۔ آپ نے فرمایا: اگر کتاب اللہ میں وضاحت نہ ہو؟ انہوں نے جواب دیا پھر میں رسول کی سنت سے فیصلہ کروں گا۔ آپ نے فرمایا اگر رسول اللہ کی سنت میں وضاحت نہ ہو؟ انہوں نے کہا پھر میں اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالی کی حمد ہے جس نے رسول کے نمائندہ کو توفیق دی۔"

اس سے ثابت ہوا کہ جب کتاب و سنت میں کسی مسئلے کی وضاحت نہ ہو تو اس وقت اجتہاد کرنے کا حکم ہے۔

حضرت عمرؓ نے ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے فرمایا: جب تم قرآن مجید میں کوئی حکم پاؤ تو اسکے مطابق فیصلہ کرو اور اگر کوئی حکم تم قرآن و سنت میں نہ پاؤ تو اپنی رائے سے اجتہاد کرو۔

۵. مجتہد کیلئے شرائط:-

مجتہد وہ شخص ہوتا ہے جو اسلامی فقہ میں اجتہاد کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔ یعنی وہ اسلامی

NOTE 10 PRO

CamScanner

Date:______

کے قوانین اور احکام کو نئے مسائل کے حل کے لیے قرآن، سنت، اجماع اور قیاس کی بنیاد پر استخراج کر سکے۔

مجتہد بننے کے لیے علماء نے چند شرائط مقرر کی ہیں:

عقیدہ کی درستگی:

مجتہد کا عقیدہ درست اور اسلامی عقائد کے مطابق ہونا چاہیے۔ یعنی وہ قرآن و سنت کے واضح عقائد احکامات کو مانتا ہو اور اُن سے کوئی اختلاف نہ رکھتا ہو۔ اگر کوئی شخص اپنے عقائد میں باطل نظریات یا گمراہ عقائد رکھتا ہو، تو وہ اجتہاد کے قابل نہیں سمجھا جاتا۔ کیونکہ اجتہاد میں شریعت کی صحیح تفہیم اور عملی نفاذ شامل ہوتا ہے۔

۱. قرآن مجید کا علم:

قرآن مجید اسلامی شریعت کا بنیادی ماخذ ہے اور اسکے احکام کی صحیح تفہیم کے بغیر کوئی اجتہاد ممکن نہیں۔ مجتہد کو قرآن کی آیات، خاص طور پر احکام سے متعلقہ آیات (آیات الاحکام) کا گہرا علم ہونا ضروری ہے۔ اس کے ساتھ مجتہد کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ کونسی آیات ناسخ (بعد میں آنے والی) اور کونسی منسوخ (پہلے سے ختم شدہ) ہیں۔ قرآن مجید کے معارف، اسباب نزول، قرآت متواترہ، محکم و متشابہ آیات، قصص، امثال، اسکی فصاحت و بلاغت اور اسکے مضمرات کو سمجھنا اجتہاد کے لیے اہم ہے تاکہ احکام شریعت کو ان کی اصل روح کے مطابق نافذ کیا جا سکے

NOTE 10 PRO
CamScanner

۴۔ سنت (حدیث) نبویؐ کا علم:

حدیث یا سنت نبویؐ قرآن کے بعد دوسرا اہم ترین ماخذ ہے۔ مجتہد کے لیے لازم ہے کہ وہ احادیث رسولؐ کا بھی عالم ہو۔ مجتہد کو صحیح احادیث اور ضعیف احادیث کی پہچان کرنی آتی ہو۔ احادیث کے ناسخ و منسوخ اور اسباب نزول سے بھی واقفیت تامہ رکھتا ہو۔ احادیث کی صحت کے ثبوت اس سے متعلقہ اسماء الرجال، اس کی تفہیم اور انکا قرآن مجید کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کے علم سے بھی مکمل آگاہی رکھتا ہو۔

ترجمہ: اور جو شخص رسولؐ کا کہنا مان لے گا تو وہ اللہ کی اطاعت کرے گا۔ (النساء ۸۰)

Use blue and black colors only

عربی زبان پر مکمل عبور:

قرآن مجید اور حدیث پاک کی زبان عربی ہے بلکہ خالق ارض و سماء کے کلام میں عربی مبین ہے۔ چنانچہ عربی زبان کے قواعد و اصول، نحو و صرف، معانی، بیان، بلاغت، شاعری و اسلوب کی ندرت پر کامل دسترس از حد ضروری ہے تاکہ مجتہد اسلامی نصوص کو صحیح طور پر سمجھ سکے اور ان میں پوشیدہ معانی کو کھوج سکے۔ امام غزالیؒ کے الفاظ میں مجتہد کو اتنا علم ہونا ضروری ہے کہ جس سے عربوں کے خطبات اور عربی زبان میں اقتکلے طریقوں کو سمجھا جاسکے۔

۵۔ اصول فقہ کا علم:

اصول فقہ وہ اصول و ضوابط ہیں جن کی بنیاد پر اسلامی شریعت کے احکام اخذ کیے جاتے ہیں۔ مجتہد کو اصول فقہ کا کامل علم ہونا ضروری ہے تاکہ وہ جان سکیں کہ کن اصول کی بنیاد پر قرآن و سنت کے احکام شریعت سے

NOTE 10 PRO

CamScanner

اصول فقہ میں شامل موضوعات جیسے قیاس (عقلی استنباط)، اجماع (علماء کا اتفاق)، استصحاب، استحسان اور مصالح مرسلہ وغیرہ کی گہری سمجھ ہونی چاہیے کہ کس صورت میں اور کب قیاس یا استدلال کیا جا سکتا ہے اور کس صورت میں اجتہاد جائز ہوتا ہے۔

زمانہ اور حالات کا علم:

مجتہد کو اپنے زمانے اور کے حالات، لوگوں کے مسائل اور معاشرتی تبدیلیوں سے واقف ہونا چاہیے۔ اجتہاد ہمیشہ موجودہ دور کے مسائل کے حل کے لیے کیا جاتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ مجتہد کو موجودہ معاشرتی، معاشی، سیاسی اور سائنسی حالات کا مکمل ادراک ہو۔ اگر مجتہد اپنے دور کے مسائل اور چیلنجز سے واقف نہ ہو تو وہ اجتہاد کے قابل نہیں سمجھا جاتا، کیونکہ شریعت کو ہر دور میں نافذ کرنے کے لیے مسائل کی معاصر فہم ضروری ہے۔

مجتہد کی روایتی اقسام:

اسلامی فقہ میں مجتہدین کو ان کے اجتہاد کی سطح اور دائرہ کار کے لحاظ سے مختلف اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ تقسیم اس بات پر مبنی ہے کہ مجتہد کس حد تک اپنے اجتہاد میں آزاد ہے اور کن حدود و قیود کے تحت وہ اجتہاد کرتا ہے۔ روایتی طور پر مجتہدین کو درج ذیل اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

Infinix NOTE 10 PRO

CamScanner

This part is not required. So no need to discuss it in detail

١. مجتہد فی الشرع

اِسے "مجتہد مستقل" "مجتہد مطلق" کہا جاتا ہے ۔ یہ کسی خاص فقہی مذہب کا بانی ہوتا ہے اور اپنے مقرر کردہ اُصول کے ذریعے دلائل شرعیہ سے مسائل کے احکام کا استنباط کرتا ہے۔ وہ اصول و فروع میں کسی دوسرے کی تقلید نہیں کرتا۔

مثال:

امام ابو حنیفہ (م ١٥٠ھ) حنفی مذہب کے بانی ، امام مالک (م ١٧٩ھ) مالکی مذہب کے بانی ، امام شافعی (م ٢٠٤ھ) شافعی مذہب کے بانی ، امام احمد بن حنبل (م ٢٤١ھ) حنبلی مذہب کے بانی اور امام جعفر صادق (م ١٤٨ھ) جعفری مذہب کے

٢. مجتہد فی المذہب (مذہبی مجتہد)

مجتہد فی المذہب وہ شخص ہوتا ہے جو کسی مذہب کا بانی نہیں ہوتا بلکہ اپنے امام کے وضع کردہ اُصول و قواعد پر مسائل کا حل نکالتا ہے۔ اصول و قواعد میں اُسے اپنے امام سے اختلاف نہیں ہوتا البتہ فروعی مسائل میں وہ کسی کا مقلد نہیں ہوتا بلکہ ذاتی اجتہاد سے فروعی مسائل کو حل کرتا ہے۔

مثال:

حنفی مذہب میں امام ابو حنیفہ کے شاگرد امام ابو یوسف (م ١٨٢ھ) اور امام محمد (م ١٨٩ھ) ، مالکی مذہب میں امام ابن عبد البر (م ١٨٢ھ) ، جبکہ شافعی مذہب میں امام مزنی وغیرہ۔

NOTE 10 PRO

CamScanner

Date:

مجتہد فی المسائل:

ایسا مجتہد صرف اُن فروعی مسائل میں اپنے اجتہاد سے کام لیتا ہے جن میں اُس کے امام سے کوئی روایت نہ ملتی ہو وہ اُصول و فروع میں اپنے مذہب کے امام کی مخالفت نہیں کرتا بلکہ صاحب مذہب کے مقرر کردہ اُصول و قواعد کے مطابق نئے مسائل کا استنباط کرتا ہے۔

مثال:

فقہی مکاتب فکر کے بعد آنے والے علماء جنہوں نے نئے مسائل میں قیاس اور اجتہاد کیا، لیکن بنیادی اصولوں میں تبدیلی نہیں کی، اس قسم میں آتے ہیں، جیسے حنفی مذہب میں امام طحاوی اور امام کرخی وغیرہ۔

اجتہاد کی ضرورت و اہمیت:

اجتہاد کی ضرورت و اہمیت موجودہ اور آنے والے دور میں بھی اسلامی تعلیمات کو زندہ اور قابل عمل رکھنے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ جدید دور میں پیش آنے والے معاشرتی، سائنسی، معاشی اور قانونی مسائل کے حل کے لیے اجتہاد ایک لازمی عنصر ہے۔ کیونکہ قرآن و سنت میں الیسی سے جدید مسائل کا براہِ راست ذکر نہیں ملتا۔ ذیل میں اجتہاد کی ضرورت اور اہمیت کے حوالے سے مزید جامع دلائل ہیں۔

اسلامی قوانین کی تکمیل اور استمراری عمل:

اسلامی فقہ ایک وسیع اور گہرے نظام پر مبنی ہے لیکن اسلام کی تعلیمات میں ارتقاء اور تبدیلی کے عمل ...

Infinix NOTE 10 PRO

CS CamScanner

گنجائش موجود ہے۔ اجتہاد کے ذریعے اسلامی قوانین
میں وسعت اور تکمیل کا عمل جاری رہتا ہے اور یہ ثابت ہوتا ہے
کہ دین اسلام ہر زمانے کے تقاضوں کے مطابق ہے۔

مثلاً:

نئے میڈیکل مسائل جیسے اعضاء کی پیوندکاری (Organ Transplantation) اور
کلوننگ کے حوالے سے قرآن و سنت میں براہ راست احکام
نہیں ہیں۔ اجتہاد کے ذریعے علماء نے ان مسائل کے شرعی حل
پیش کیے۔

۲۔ مسائلِ عصرِ حاضر کا حل:

آج کے جدید معاشرے میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی
کے ساتھ ساتھ بہت سے ایسے مسائل پیدا ہو چکے ہیں جن کا حل
ماضی میں سمجھنا مشکل تھا۔ اسلام دینِ فطرت ہے اور اس کا
دائرہ کار قیامت تک کے لیے ہے۔ ہر دور کے معاشرتی، معاشی
سیاسی، سائنسی اور اقتصادی حالات ہمیشہ بدلتے رہتے ہیں۔

مثلاً:

ڈیجیٹل کرنسی، آن لائن تجارت، حیاتیاتی تجربات اور
مصنوعی ذہانت جیسے مسائل کو اسلامی اصولوں کی روشنی میں
حل کرنے کے لیے اجتہاد کی ضرورت ہے۔ اجتہاد کے بغیر ان جدید
مسائل کا حل اسلامی نقطۂ نظر سے ممکن نہیں۔

۳۔ معاشرتی اور ثقافتی تبدیلیوں کا مقابلہ:

معاشرتی اور ثقافتی تبدیلیاں انسانوں کی زندگی کا حصہ ہیں۔
اور اسلام ہر دور کے لیے قابلِ عمل دین ہے۔ لہٰذا ان مسائل کا حل اجتہاد

CamScanner

Date: ________

مثلاً:

خواتین کے حقوق، خاندانی نظام اور وراثت کے مسائل جیسے معاملات آج کے دور میں مختلف ممالک اور معاشروں میں مختلف شکلوں میں سامنے آتے ہیں۔ اجتہاد ان مسائل کو اسلامی قوانین کے مطابق حل کرنے کا ذریعہ ہے۔

اجتہاد کی عدم موجودگی اور معاشرتی جمود:

اجتہاد کی غیر موجودگی میں اسلامی معاشرتی قوانین میں جمود پیدا ہونے کا خدشہ ہے، اور دین اسلام کو جدید تقاضوں کے مطابق نافذ کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ تقلید کے ذریعے محض ماضی کے مسائل کا حل ہی اپنایا جا سکتا ہے لیکن اجتہاد سے مختلف مسائل کا حل نکالا جا سکتا ہے۔

مستقبل کے لیے رہنمائی:

اجتہاد کے ذریعے موجودہ مسائل کے ساتھ ساتھ آئندہ پیش آنے والے مسائل کا حل بھی تیار رکھا جا سکتا ہے۔ یہ فقہ اور اسلامی قوانین کی ترقی اور تسلسل کا ذریعہ بنتا ہے اور اسلامی معاشرتی اصولوں کی بقاء کو یقینی بناتا ہے۔

مثلاً:

مستقبل میں مصنوعی ذہانت کے بڑھتے ہوئے اثرات اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے شرعی احکام جیسے مسائل جنم لے سکتے ہیں جن کا حل بغیر اجتہاد کے ممکن نہ ہوگا

nix NOTE 10 PRO

CS CamScanner

۶- امت کی رہنمائی :-

مجتہدین اپنے علم و بصیرت اور اجتہاد کے ذریعے امت کی رہنمائی کرتے ہیں۔ اجتہاد کی ضرورت اس لیے بھی ہے کہ جس امت مسلمہ کو ایسے علماء کی رہنمائی حاصل ہو جو قرآن و سنت کے مطابق جدید مسائل کا حل پیش کر سکیں۔ اجتہاد کے ذریعے دین کی جامعیت اور آفاقیت کو برقرار رکھا جا سکتا ہے تاکہ امت کو ہر دور میں متحد اور اسلام ہر دور میں قابل عمل اور مؤثر رہے۔

• موجودہ حالات میں اجتہاد کی ضرورت کا واقعہ:

اسلامی بینکاری نظام:

سود (ربا) کی ممانعت قرآن مجید میں واضح طور پر موجود ہے لیکن جدید دور میں بینکاری نظام تقریباً مکمل طور پر سود پر مبنی ہے۔ اس مسئلے کا حل نکالنے کے لیے علماء اور فقہاء نے اسلامی بینکاری نظام متعارف کرایا۔ اس نظام میں سود کے بغیر مختلف مالیاتی معاملات کو اسلامی اصولوں کے مطابق طے کیا جاتا ہے۔

ملکی سطح پر کام

1) اسلامی نظریاتی کونسل کا فعال کرنا۔ (2) تمام وفاق المدارس کی متفقہ اجتہادی کمیٹی۔
3) تمام جامعات کے قانون اور شریعت کے علوم۔ (4) تحقیقی اداروں کا قیام، رحمن العالمین)

اجتہاد نہ ہونے کی وجہ

1) مسلمانوں کا علمی زوال — 4) اندھی تقلید
2) دین سے دوری — 5) روحانیت
3) اسلام کی [illegible]

Good attempt

خلاصہ بحث:

اجتہاد اسلامی قانون میں ایک اہم عمل ہے جو نئے اور پیچیدہ مسائل کے حل کے لیے قرآن و سنت کی روشنی میں قیاس اور عقل کا استعمال کرتا ہے۔ اجتہاد کی ضرورت جدید دور کے مسائل اور چیلنجز کے لیے شرعی حل فراہم کرنے کی ہے۔ اس کی اہمیت اسلامی قوانین کی تطبیق، فقہ کی ترقی اور معاشرتی فلاح و بہبود میں مضمر ہے۔ اجتہاد کے اصول و ضوابط میں قرآن و سنت کی پیروی، اجماعِ امت کی پابندی، قیاس کا استعمال اور شرعی مقاصد کی پاسداری شامل ہیں۔ یہ اصول یقینی بناتے ہیں کہ اجتہاد اسلامی اصولوں کے مطابق اور درست طریقے سے کیا جائے تاکہ دین اسلام ہر دور کے تقاضوں کے مطابق قابل عمل رہے بقول اقبال:

جہانِ تازہ کی افکارِ تازہ سے ہے نمود
کہ سنگ و خشت سے ہوتے نہیں جہاں پیدا

12

Infinix NOTE 10 PRO

CamScanner